بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مسواک کیوں ؟

حدیثِ شریف : عن أبي هريرة رضي الله عنه أن رسول الله ﷺ قال : لو لا أن أشق على أمتي – أو– على الناس ، لأمرتهم بالسواك مع كل صلاة . (صحیح البخاری: 887، الجمعة/صحیح مسلم: 252، الطهارة)

ترجمہ : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا " اگر مجھے اپنی امت پر" – یا آپ نے فرمایا " لوگوں پر مشقت کا خوف نہ ہوتا میں ہر نماز کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دیتا "

تشریح : مسلمان اپنے حقیقی رب کی تعظیم بجالاتا اور اسکے ساتھ حُسنِ ادب سے پیش آتا ہے، سب سے عظیم جگہ جہاں ایک مسلمان اپنے مالکِ حقیقی کے سامنے کھڑا ہوتا ہے وہ نماز ہے، اسلئے اللہ تعالٰی کے ساتھ حُسنِ ادب اور اُسکی تعظیم کا تقاضہ ہے کہ اُسکے سامنے ظاہری و باطنی ہر اعتبار سے پاک وصاف ہو کر کھڑا ہو، چاہیے کہ ایک طرف جہاں اسکا دل ساری دنیا سے کنارہ کش ہو کر اللہ کی رضا کیلئے اسکی طرف متوجہ ہوا ہے تو دوسری طرف یہ بھی چاہئے کہ جگہ، کپڑے اور جسم کی صفائی کا لحاظ رکھے کیونکہ اللہ تبارک وتعالٰی پاک وصاف ہے اور صفائی کو پسند فرماتا ہے، خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند فرماتا ہے۔

زیرِ بحث حدیث میں مسلمانوں کو اِسی ادب اور صفائی پر ابھارا گیا ہے کہ ایک مسلمان کی ہمیشہ یہ کوشش ہونی چاہئے کہ وہ **مسواک** کرنے کو اپنا معمول بنائے اور ہو سکے تو ہر نماز سے پہلے مسواک ضرور کرے کیونکہ جب بندہ نماز میں کھڑا ہوتا ہے تو گویا وہ اپنے رب سے ہم کلام ہوتا ہے، اس مجلسِ عبادت میں اِسکے پاس فرشتے موجود رہتے ہیں اور اسکی قراءت کو بغور سننے کی کوشش کرتے ہیں، اسی لئے بندوں کو مسجد میں ایسے وقت کوئی بدبودار چیز کھا کر آنے سے منع کیا گیا ہے۔

نیز مسواک کی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے ایک اور حدیث میں اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا " بندہ جب نماز کیلئے کھڑا ہوتا ہے تو ایک فرشتہ آکر اسکے پیچھے کھڑا ہو جاتا اور نمازی کی قراءت سننا شروع کر دیتا ہے اور آہستہ آہستہ اسکے قریب ہو جاتا ہے یہاں تک کہ نمازی کے اتنا قریب ہو جاتا ہے کہ اپنا منہ اس نمازی کے منہ پر لگا دیتا ہے، پھر نمازی جو آیت بھی تلاوت کرتا ہے تو فرشتے کے پیٹ میں داخل ہو جاتا ہے " (الصحیحة للألبانی: 1213 بروایت حضرت علی)

فوائد :

1) مسواک کی اہمیت کہ اس سے منہ کی صفائی اور اللہ تعالٰی کی رضامندی حاصل ہوتی ہے۔
2) ہر نماز سے قبل خواہ سنت ہو یا فرض، مسواک کرنا تاکیدی حکم ہے۔
3) مسواک تو ہر وقت مسنون ہے البتہ منہ کی بو میں تبدیلی کے وقت مسواک کی اہمیت بڑھ جاتی ہے جیسے خواب سے بیدار ہونے کے بعد وغیرہ۔
4) قرآنِ مجید کی تلاوت، دینی مجالس میں حاضری کے وقت مسواک کرنا مستحب ہے۔
5) اللہ کے رسول ﷺ وضو کرتے وقت، گھر میں داخل ہوتے وقت مسواک کرتے تھے۔ (صحیح مسلم: 746، 253)
6) اُمّت پر نبی ﷺ کی شفقت ومہربانی کہ ان پر مشقت کے خوف سے مسواک کو ان پر واجب قرار نہیں دیا۔

***خلاصہ درسِ حدیث نمبر 42 - بتاریخ: 21 /22 جمادی الاولی 1429ھ م: 27/26 مئی 2008

فضیلۃ الشیخ/ **ابو کلیم مقصود الحسن فیضی** حفظہ اللہ

الغاط، سعودی عرب